بسم اللہ الرحمن الرحیم
DAR-UL-IFTA
DAR-UL-ULOOM MUHAMMADIA GHOUSIA
BHERA (SARGOODHA)
دار الافتاء
دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف ضلع سرگودھا

الاستفتاء

: تاریخ: 6.06.2026

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اندر ایں مسئلہ کہ میت کے پاس قرآن پاک کی تلاوت کرنا کیسا ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الملک الوھاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم حامدا و مصلیا

میت کو غسل دینے سے پہلے اگر تلاوت کرنا ہو تو میت کے پورے جسم کو ڈھانپ کر کر سکتے ہیں اور غسل دینے کے بعد تلاوت کر سکتے ہیں۔

در مختار میں ہے۔ **تُكْرَهُ الْقِرَاءَةُ عِنْدَهُ حَتَّى يُغَسَّلَ، وَعَلَّلَهُ الشُّرُنْبُلَالِيُّ فِي إمْدَادِ الْفَتَّاحِ تَنْزِيهًا لِلْقُرْآنِ عَنْ نَجَاسَةِ الْمَيِّتِ لِتَنَجُّسِهِ بِالْمَوْتِ۔** (در مختار، جلد2، صفحہ 193)

فتاوی شامی میں ہے۔ **قُلْت: وَالظَّاهِرُ أَنَّ هَذَا أَيْضًا إذَا لَمْ يَكُنْ الْمَيِّتُ مُسَجًّى بِثَوْبٍ يَسْتُرُ جَمِيعَ بَدَنِهِ لِأَنَّهُ لَوْ صَلَّى فَوْقَ نَجَاسَةٍ عَلَى حَائِلٍ مِنْ ثَوْبٍ أَوْ حَصِيرٍ لَا يُكْرَهُ فِيمَا يَظْهَرُ فَكَذَا إذَا قَرَأَ عِنْدَ نَجَاسَةٍ مَسْتُورَةٍ۔** (فتاوی شامی، جلد2، صفحہ 194)

درر الحکام شرح غرر الحکام، البحر الرائق، مراقی الفلاح، نور الایضاح، فتاوی عالمگیری اور تبیین الحقائق میں ہے۔ **وَتُكْرَهُ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ عِنْدَهُ حَتَّى يُغَسَّلَ۔** (تبیین الحقائق، جلد1، صفحہ 235)

ترجمہ: میّت کے پاس قرآن مجید کی تلاوت کرنا مکروہ ہے یہاں تک کہ اسے غسل دے دیا جائے۔

مجمع الانھر فی شرح ملتقی الابحر میں ہے۔ **قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ مَكْرُوهٌ عِنْدَهُ حَتَّى يُغَسَّلَ۔** (مجمع الانہر فی شرح ملتقی الابحر، جلد1، صفحہ 179)

بہار شریعت میں ہے۔ میّت کے پاس تلاوتِ قرآن مجید جائز ہے، جبکہ اس کا تمام بدن کپڑے سے چھپا ہو اور تسبیح و دیگر اذکار میں مطلقاً حرج نہیں۔ (بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ 809)

ھذا ما عندنا و اللہ اعلم بالصواب

شیر محمد خان مفتی دار الافتاء دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

محمد شعیب رکن دار الافتاء دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

Mufti Sher Muhammad Khan Official Mufti Sher Muhammad Khan Daruliftabhera
نوٹ: تفسیر ضیاء القرآن اور سیرت ضیاء النبی از حضرت ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ کا مطالعہ کریں
فتوی پوچھنے والے حضرات بعد از نماز ظہر تا عصر تشریف لائیں اور دار الافتاء بھیرہ شریف کی طرف سے جاری کردہ فتوی کی تصدیق ہمارے ان پیجز پر کی جا سکتی ہے